F. 6-4 (Edit) /2020 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:21/07/2020

اردو ڈراما کے فروغ کے لیے قومی کونسل ہر ممکن اقدام کرے گی: پروفیسر شاہد اختر

ڈراما ہندوستانی تہذیب وثقافت کی ترجمانی کا بہترین ذریعہ: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

قومی کونسل کے زیر اہتمام 'اردو ڈراما: ہندوستانی سماج وتہذیب' پر آن لائن مذاکرہ

نئی دہلی: اردو ڈرامانے ہر دور میں سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور ہندوستان کے تکثیری سماج اور معاشرے کی عکاسی کی ہے۔ یہ باتیں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے وائس چیئر مین پروفیسر شاہد اختر نے قومی کونسل کے زیر اہتمام ''اردو ڈراما: ہندوستانی سماج اور تہذیب'' کے موضوع پر منعقدہ آن لائن مذاکرے میں کہیں۔ انھوں نے کہا کہ اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کے لیے ڈراما سب سے بہترین اور موثر میڈیم ہے۔ قبل ازاں مذاکرے کے آغاز میں کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ڈراما انسانی معاشرے کی عکاسی کرتا ہے اور اس کے ذریعے فنکار سماج میں پائے جانے والے مختلف مسائل کو پیش کرتے ہیں، اردو ڈرامے کے اندر بھی یہ خصوصیت پائی جاتی ہے۔ موجودہ وزیر برائے فروغ انسانی وسائل رمیش پوکھریال نشنک جو خود ایک ادیب ومصنف ہیں، وہ بھی ڈراما سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اسے ہندوستان کے مشترکہ کلچر کا نمائندہ قرار دیتے ہیں، انہی کی ہدایت پر آج کی یہ مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی ہے۔ اس مذاکرے میں ڈراما سے تعلق رکھنے والی ممبئی، دہلی، جموں وکشمیر اور کولکاتا سے ممتاز شخصیات نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سلیم عارف نے کہا کہ ہندوستانی ڈراما کے آغاز سے ہی اس میں اردو زبان کی شمولیت رہی ہے اور اردو کے علاوہ دوسری زبانوں میں پیش کیے جانے والے ڈراموں میں بھی اردو زبان کے الفاظ استعمال کیے جاتے رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ڈراما نگار یا ڈراما کے اداکار و ڈائریکٹر دراصل یہ کوشش کرتے ہیں کہ ایسی زبان استعمال کی جائے، جسے عوام آسانی سے سمجھ سکیں اور اردو ایک ایسی زبان ہے جسے کم وبیش پورے ہندوستان میں سمجھا جاتا ہے۔ مشتاق کاک نے اپنے تجربات کی روشنی میں اردو ڈرامے کے مسائل پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ جموں وکشمیر، دہلی، ممبئی وکولکاتا میں انھوں نے جو ڈرامے پیش کیے، ان کے ذریعے ان شہروں اور مقامات کی تہذیب وسماج کی عکاسی کی گئی اور بنیادی طور پر ہر ڈرامے میں کسی نہ کسی قوم، سماج یا معاشرے کی ترجمانی کا عنصر شامل رہتا ہے۔ ممبئی سے زماں حبیب نے مذاکرے میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ اردو ادب میں ڈرامے کو وہ مقام نہیں مل سکا جس کا وہ حقدار تھا۔ اردو کے ناقدین اور تحقیق کاروں نے ڈراما کے ماحول اور اس کی پیش کش کے بجائے زبان والفاظ پر توجہ دی جس کے نتیجے میں بہت سے اچھے ڈراموں پر بھی گفتگو نہیں ہوسکی۔ معروف ڈائریکٹر و ڈراما نگار ظہیر انور نے کہا کہ کوئی بھی تخلیق سماج اور سماجی پس منظر سے الگ نہیں کی جاسکتی۔ ڈراما ایک حیرت انگیز وآفاقی فن ہے جس میں ہمیشہ معاصر سماج وتہذیب کی ترجمانی کی گئی ہے۔ اردو ڈرامے میں بھی یہ وصف بخوبی پایا جاتا ہے۔ تری پراری شرما نے قدیم ہندوستانی ڈرامے پر روشنی ڈالتے ہوئے موجودہ دور کے ہندوستانی ڈرامے کی صورت حال کا تجزیہ کیا۔ اس حوالے سے انھوں نے نواب واجد علی شاہ کے کردار پر خاص روشنی ڈالی۔ مذاکرے کی نظامت کے فرائض دہلی یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد کاظم نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ شرکاء مجلس نے کونسل کو یہ مشورہ دیا کہ اردو کے موجودہ بہترین ڈراموں کا ایک انتخاب شائع کیا جائے، جس کی کونسل کے وائس چیئر مین پروفیسر شاہد اختر اور ڈائریکٹر شیخ عقیل احمد نے بھرپور تائید کی اور کہا کہ جلد ہی کونسل کی جانب سے پلے رائٹ اور ڈرامے پر ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا جائے گا اور اردو ڈرامے کے فروغ کے لیے قومی اردو کونسل ہر ممکن اقدام کرے گی۔ اس مذاکرے میں مذکورہ مہمانوں کے علاوہ کونسل سے ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر)، ڈاکٹر اجمل سعید (اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر)، فیاض احمد اور نوشاد منظر وغیرہ شریک رہے۔

(رابطہ عامہ سیل)